Pakistan : State of the Economy ناشر: انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی اسٹڈیز، ایف سیون، اسلام آباد۔ صفحات: ۷۱۔ قیمت: ۴۰ روپے۔

انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی اسٹڈیز کے زیر اہتمام یہ گذشتہ کئی سالوں سے ملکی معیشت، سیاست، تعلیم اور خارجہ امور سے متعلق مسائل پر منفرد انداز میں تحقیق کام ہو رہا ہے۔ متذکرہ موضوعات پر ادارے کی مطبوعات کو علمی حلقوں میں قدر کی نگاہ سے دیکھا گیا ہے۔ بالخصوص معاشی موضوعات پر بھی ادارے نے وسیع لٹریچر تیار کیا ہے۔ اس میں پاکستانی معیشت کے ماہرانہ جائزوں کا سلسلہ بھی شامل ہے۔ ۱۹۸۶ سے اب تک ایسے پانچ جائزے شائع کیے جا چکے ہیں۔ زیر نظر کتابچہ اسی سلسلے کی کڑی ہے اور موجودہ حکومت کے ابتدائی چودہ مہینوں کی معاشی کارکردگی کے جائزے پر مشتمل ہے۔ اس میں ملکی معیشت کی شرح افزائش، قومی بچت اور سرمایہ کاری کی سطح، افراط زر، مالیاتی معیشت اور قرضوں کی صورت حال کا جائزہ لیا گیا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ معیشت کے کلیدی شعبوں مثلاً زراعت، توانائی، بازار حصص، غیر ملکی سرمایہ کاری اور نج کاری کے بارے میں حکومت کی پالیسی اور اس پر عمل درآمد کے طریق کار پر بحث کی گئی ہے۔ اور ان عوامل کی بطور خاص نشان دہی کی گئی ہے، جو ملکی معیشت کے اضمحلال کا باعث بن سکتے ہیں۔ اس سلسلے میں نئی عالمی تجارتی تنظیم (World Trade Organisation) کے طے کردہ اصولوں پر عمل درآمد سے پاکستان کی معیشت پر مرتب ہونے والے متوقع اثرات کا بھی احاطہ کیا گیا ہے۔

جائزے کے آخر میں ملکی معیشت کو مستحکم بنیادوں پر استوار کرنے کی تجاویز بھی پیش کی گئی ہیں۔ تاہم اس بات پر دکھ کا اظہار کیا گیا ہے کہ معیشت کو اسلامی اصولوں پر تعمیر کرنے کے ضمن میں ماضی قریب میں جن کوششوں کا آغاز کیا گیا تھا ان سے مکمل طور پر بے اعتنائی برتی جا رہی ہے اور ملکی مفادات کو محفوظ کرنے کی خود کفالتی پالیسی کو بھی نظرانداز کر دیا گیا ہے۔

اقتصادی ترقی کے عمل میں نقل و حمل کے شعبے کو جو اہمیت حاصل ہے اس کے پیش نظر بہتر ہوتا کہ اسے بھی جائزے کا حصہ بنا لیا جاتا۔ مزید برآں مخصوص شعبوں پر مختصر انداز میں توجہ مرکوز کرنے کے بجائے اگر ملکی معیشت کے بنیادی شعبوں کے الگ الگ مفصل جائزے تیار کر کے اصلاح احوال کے لیے ماہرانہ تجاویز پیش کی جائیں تو یقیناً اس کاوش کی افادیت کا دائرہ وسیع ہو گا اور پالیسی ساز اداروں کے لیے انھیں نظرانداز کرنا ممکن نہ ہو گا۔ (پروفیسر عبدالحمید ڈار)

طوبیٰ: پروفیسر ہارون الرشید۔ ناشر: ہارون اکیڈمی کراچی۔ صفحات: ۱۱۲۔ قیمت: ۲۵ روپے۔